Delusional Disorder (وہمی بیماری)

Delusional Disorder (وہمی بیماری) کیا ہے؟
اختباطی/ وہمی بیماری ایک نفسیاتی مرض ہے۔ ایسے مریض کو ایک یا مختلف قسم کے وہم لاحق ہو سکتے ہیں۔ وہم بذات خود ایک نفسیاتی علامت ہے جس میں مریض اپنے دماغ میں غلط اور پائیدار پختہ عقائد رکھتا ہے باوجود اس کے خلاف کافی شواہد ہوں۔ ایک نقطہ جس کو ذہن میں رکھنا ضروری ہے وہ یہ ہے کہ ماہر نفسیات کو متاثرہ شخص کی ثقافتی، پرورش، تعلیمی اور مذہبی پس منظر پر بہت زیادہ غور کرنا چاہیے۔ حقیقت کے لحاظ سے ثقافت، پرورش، تعلیم اور مذہب سے بہت زیادہ متاثرہ حالات بھی اکثر وہمی / اختباطی بیماری سے منسوب کیے جاتے ہیں۔ مریضوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے وہمی بیماری کی تشخیص ایک ماہر نفسیات کو ہی کرنی چاہیے۔

وہمی بیماری کی شرح اسکیزوفرنیا سے کم ہے۔ مردوں اور عورتوں کا تناسب برابر ہے اور عورتوں میں نسبتاً تھوڑی زیادہ ہے۔ آغاز کی عمر تقریباً چالیس سال ہے۔

وہمی / اختباطی بیماری کی کیا اقسام ہیں؟

* پرسیکیوٹری (محسوس کرنا کہ آپ کے خلاف کوئی حملہ، دھوکہ دہی، پریشانی، یا سازش کی جارہی ہے)
* پر شکوہ شخصیت/بہت عظیم شخصیت
* جسمانی/ صحت کے بارے میں خبط
* حاسد
* مقدمے بازی کا شوقین
* زیرِ حوالہ ۔ ایک یا زیادہ حوالے رکھنے والا
* عشق کا جنون رکھنے والا

وہمی بیماری کی وجوہات کیا ہیں؟
وہمی بیماریوں کی وجوہات بہت پچیدہ ہیں جن میں سے پیدائشی اور وراثتی عناصر زیادہ مختلف نہیں ہیں۔ جسمانی نقطہ نظر سے، مریض کے لمبک سسٹم اور اساسی عقود دماغ کے اندرونی حصے میں کچھ خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ تاہم سب سے زیادہ اہم اسباب کچھ نفسیاتی، معاشرتی رکاوٹیں اور الجھنیں ہیں۔ جیسے کہ بچپن میں کسی کے ساتھ زیادتی ہونا، دوسروں کے ساتھ باہمی اعتماد کو قائم کرنے میں ناکام رہنا، غلط طریقے سے پرورش وغیرہ۔ دیگر عوامل میں سماعت کی خرابی، نظر کی خرابی،ا میگریشن، تنہائی، مشکوک اور حساس مزاج اور عمر بڑھنے کے ساتھ کی انحطاطی تبدیلیاں شامل ہیں۔

وہمی بیماری کا سلسلہ کیسے چلتا ہے؟

بغیر کسی مناسب علاج کے مریض کے وہم پوری زندگی جاری رہتے ہیں۔ وہمی بیماری کے علاج کی افادیت اگرچہ اسکیزوفرنیا اور افکتوو ڈسآرڈر سے زیادہ نہیں ہے مگر اس کے باوجود50 فیصد لوگ اپنی علامات میں نمایاں بہتر ی محسوس کر سکتے ہیں۔ وہمی بیماری میں نفسیاتی معذوری، اگرچہ کافی ہے لیکن اس کی شدت اسکیزوفرنیا سے بہت کم ہے ۔

تاہم مریض اپنی دماغی بیماری سے لا علمی یا سمجھ بوجھ کی کمی سے علاج سے اکثر انکار کر دیتے ہیں جس سے ان کی علامات زیادہ بد تر ہو جاتی ہیں اور علاج کو لمبا بھی بنا دیتی ہیں۔

وہمی بیماری کے لیے کونسے علاج میسر ہیں؟

1۔ ادویات سے علاج
نفسیاتی عوارض میں موثر دوا وہمی مریض کی علامات کو کم اور اکثر اوقات ختم بھی کر دیتی ہیں جیسے کہ تشویش، بے چین ہونا اور نیند کے مسائل۔ کیونکہ بہت سے مریض دوائیوں کے استعمال کے بارے میں تشویش کا شکار رہتے ہیں اور وہ ادویات کے مضر اثرات بھی محسوس کر سکتے ہیں ،اسی لیے ادویات کی مقدار کو شروع میں بہت کم رکھنا چاہیے اور صرف ایک ڈاکٹر کو ہی ادویات تجویز کرنی چاہیے۔ اس کے بعد اس کو بہت آہستہ آہستہ مقدار میں بڑھانا چاہیے تا کہ مریض کے وسوسوں اور اندیشوں کو ختم کیا جا سکے۔
وہمی احتیاطی بیماری میں مبتلا بہت سے افراد ادویات استعمال کرنے پر یا کسی دوسرے علاج پر رضا مند نہیں ہوتے، ایسی صورت میں ڈاکٹر اور مریض کے درمیان اچھے تعلقات ہونا بہت ضروری ہے۔ اگر ڈاکٹر مریض کا اعتبار حاصل کر سکتا ہے اور اچھے تعلقات استوار رکھ سکتا ہے ،مریض کی ادویات کو مزاحمت کم سے کم تر ہوتی جاتی ہے۔ اگرچہ وہ یقین کرنے میں شامل ہوتے ہیں کہ انہیں کوئی ذہنی بیماری ہے، وہ ڈاکٹر کی دوائیوں کے بارے میں ہدایات سن لیتے ہیں۔

2) نفسیاتی علاج:
عموماً ایک اچھے اور بہتر ین علاج کے لیے نفسیاتی علاج کو ادویات سے علا ج کے ساتھ منسلک کرنا چاہیے۔ ماہر علاج کو مریض کے ساتھ انکے وہمی رویوں کے بارے میں متنازعہ گفتگو سے بچنا چاہیے لیکن مناسب وقت پر ان کو حقیقت سے آشنا بھی کرانا چاہیے۔
ایسے مریض جِس پر طِبّی علاج اثَر نہ کرے، انکے ڈاکٹر انکی بہتر زندگی گزارنے میں مدد کر سکتے ہیں اور انکو انکے وہموں کے ساتھ پر سکون زندگی گزارنے میں اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ طبی ماہر ان کی غفلت /ڈھٹائی، بے بسی اور اپنی حالت پر لاچارگی کو سمجھنے کی کوشش کرے گا اور انکے اندر کی بے بسی سے نمٹنے میں مدد دے گا۔ ساتھ ساتھ ،ڈاکٹر مریض کو یہ بھی سمجھانے کی کوشش کر ے گا کہ وہ کشیدہ مشکل حالات سے مثبت طریقے سے کیسے نمٹ سکتے ہیں۔